ختم نبوت

کورس

سبق نمبر:30

مرزا صاحب کے کفریہ دعوے

مرتب: مولانا سعد کامران

سبق نمبر 30

مرزا صاحب کے کفریہ دعوے

جھوٹے مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی نے صرف نبوت اور رسالت کا دعوی نہیں کیا بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے دعوے کئے ہیں۔

مرزا صاحب کے چند باطل اور کفریہ دعوے ملاحظہ فرمائیں۔ اور خود فیصلہ کریں کہ کیا ایسے کفریہ اور باطل دعوے کرنے والا مسلمان تو در کنار ایک عقل مند انسان کہلانے کا مستحق بھی ہے؟؟؟؟

آیئے مرزا صاحب کے دعوؤں کا جائزہ لیتے ہیں۔

1۔ 1881ء حجر اسود ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ مجھے الہام ہوا ہے:

"شخصے پائے من بوسیدومن گفتم کہ سنگ اسود منم"

"ایک شخص نے میرے پاؤں کو چوما اور میں نے اسے کہا کہ حجر اسود میں ہوں۔"

(تذکرہ صفحہ 29 ایڈیشن چہارم 2008ء)

2۔ 1882ء مجدد ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"جب تیرھویں صدی کا اخیر ہوا اور چودھویں صدی کا ظہور ہونے لگا تو خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعے سے مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدد ہے۔"

(کتاب البریہ صفحہ 168 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 201)

3۔1882ء مامور ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”میں مامور من اللہ اور اول المؤمنین ہوں“

(کتاب البریہ صفحہ 169 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 202)

اس کے علاوہ مرزا صاحب نے 1884ء میں اشارتاً اور 1891ء میں صراحتاً مامور من اللہ ہونے کا دعوی بھی کیا ہے۔

1884ء مامور من اللہ ہونے کا اشارتاً دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”خداوند کریم نے جو اسباب اور وسائل اشاعت دین کے اور دلائل اور براہین اتمام حجت کے محض اپنے فضل اور کرم سے اس عاجز کو عطا فرمائے ہیں۔ وہ امم سابقہ میں سے آج تک کسی کو عطا نہیں فرمائے۔ اور جو کچھ اس بارے میں توفیقات غیبیہ اس عاجز کو دی گئی ہیں۔ وہ ان میں سے کسی کو نہیں دی گئیں۔ وذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ سو چونکہ خداوند کریم نے اسباب خاصہ سے اس عاجز کو مخصوص کیا ہے۔“

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ 502 مندرجہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 597)

1891ء مامور من اللہ ہونے کا صراحتاً دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”اسلام کے ضعف، غربت اور تنہائی کے وقت میں خدائے تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے۔“

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 767 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 514)

4۔1882ء ملہم ہونے کا دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھاہے:

”اس قسم کے الہام بھی یعنی جو سخت اور گراں صورت کے الفاظ خداکی طرف سے زبان پر جاری ہوتے ہیں۔“

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ 225 مندرجہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 249)

5۔1882ء نذیر ہونے کا دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھاہے:

”اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ.لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ.

خدانے تجھے قرآن سکھلایا تاکہ توان لوگوں کوڈرائے۔جن کے باپ دادے ڈرائے نہیں گئے۔“

(ضرورۃ الامام صفحہ 31 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 502)

(نصرۃ الحق صفحہ 52 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 66)

6۔1883ء سلطان القلم ہونے کا دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھاہے کہ مجھے الہام ہواہے:

”یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ (مرزاصاحب) سلطان القلم ہوگا۔“

(تذکرہ صفحہ 58 ایڈیشن چہارم 2008ء)

7۔1883ء آدم، مریم اور احمد ہونے کا دعوی

1۔مرزاصاحب نے لکھاہے:

”یٰآدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّةَ- یا مریم اسْکُنْ اَنْتَ وَ

زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ- یا احمد اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ- نَفَخْتُ فِیْکَ مِنْ لَدُنِّی رُوْحُ الصِّدْقِ"

اے آدم! اے مریم! اے احمد! تو اور جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے۔ جنت میں یعنی نجات حقیقی کے وسائل میں داخل ہوجاؤ۔ میں نے اپنی طرف سے سچائی کی روح تجھ میں پھونک دی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ 497 مندرجہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 590)

2۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

منم مسیح زماں و منم کلیم خدا

منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

"میں مسیح زماں ہوں اور میں کلیم خدا ہوں۔ میں محمد، احمد اور مجتبیٰ ہوں۔"

(تریاق القلوب صفحہ 3 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 134)

3۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"پس اس (خدا تعالیٰ) نے مجھے پیدا کر کے ہر ایک گذشتہ نبی سے مجھے تشبیہ دی کہ میرا نام وہی رکھ دیا۔ چنانچہ آدم، ابراہیم، نوح، موسیٰ، داود، سلیمان، یوسف، یحیی عیسی وغیرہ یہ تمام میرے نام رکھے گئے۔ اس صورت میں گویا تمام انبیاء اس امت میں دوبارہ پیدا ہو گئے۔"

(نزول المسیح صفحہ 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 382)

الہام کی تشریح:

اس الہام کی تشریح خود مرزا صاحب نے کی ہے۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”مریم سے مریم ام عیسی مراد نہیں۔ اور نہ آدم سے آدم ابوالبشر مراد ہے اور نہ احمد سے اس جگہ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ مراد ہیں۔ اور ایسا ہی ان الہامات کے تمام مقامات میں کہ جو موسی اور عیسی اور داؤد وغیرہ نام بیان کئے گئے ہیں۔ ان ناموں سے بھی وہ انبیاء مراد نہیں بلکہ ہر ایک جگہ یہی عاجز مراد ہے۔“

(مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 599 جدید ایڈیشن، مکتوب بنام میر عباس علی)

8۔ 1883ء محدث ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ مجھے الہام ہوا ہے:

”انت محدث اللّٰہ“

”تو محدث اللہ ہے۔“

(تذکرہ صفحہ 82 جدید ایڈیشن 2004ء)

9۔ 1884ء تمام جہانوں پر فضیلت کا دعویٰ

الہام: "اِنِّی فَضَّلْتُکَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ قُلْ اُرْسِلْتُ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا"

میں نے تجھ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی کہ میں تم سب کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

(اربعین نمبر 2 صفحہ 7 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 353)

10۔ 1884ء یوسف ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"وَكَذٰلِكَ مَنَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَلِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ"

”اور اسی طرح ہم نے یوسف پر احسان کیا تاکہ ہم اس سے بدی اور فحش کو روک دیں۔

اور تا توان لوگوں کو ڈراوے جن کے باپ دادوں کو کسی نے نہیں ڈرایا۔ سو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

"اس جگہ یوسف کے لفظ سے یہی عاجز (مرزا صاحب) مراد ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ 555 مندرجہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 661،662)

11۔ 1891ء خدا ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"وَرَاَيْتُنِي فِي الْمَنَامِ عَيْنَ اللهِ وَ تَيَقَّنْتُ اَنَّنِي هوَ"

"میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔"

(تذکرہ صفحہ 152 ایڈیشن چہارم 2004ء)

12۔ 1891ء مثیل مسیح ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"اللہ جل شانہ کی وحی اور الہام سے میں نے مثیل مسیح ہونے کا دعوی کیا ہے۔ اور یہ بھی میرے پر ظاہر کیا گیا ہے کہ میرے بارے میں پہلے سے قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں خبر دی گئی ہے اور وعدہ دیا گیا ہے۔"

(تذکرہ صفحہ 138 طبع چہارم) (فتح اسلام صفحہ 15، 16 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 10، 11)

13۔ 1891ء مسیح ابن مریم ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

الہام: جَعَلْنَاكَ الْمَسِيحَ بْنَ مَرْيَمَ

"ہم نے تجھ کو مسیح ابن مریم بنایا"

ان کو کہہ دے کہ میں عیسی کے قدم پر آیا ہوں۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 634 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 442)(تذکرہ صفحہ 150 طبع چہارم)

14۔1892ء صاحب "کن فیکون" ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

الہام:"إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَردتَّ شَيْئًا أَنْ تَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ"

”یعنی تیری یہ بات کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔“

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 95 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 124)(تذکرہ صفحہ 164 طبع چہارم)

15۔1894ء مسیح موعود اور مہدی ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"بَشَّرَنِی وَقَالَ إِنَّ الْمَسِيْحَ الْمُوْعُوْدَ الَّذِیْ يَرْقَبُوْنَهُ وَالْمَهدِیُّ الْمَسْعُوْدُ الَّذِیْ يَنْتَظِرُوْنَهُ هوَ اَنْتَ"

”خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ وہ مسیح موعود اور مہدی مسعود جس کا انتظار کرتے ہیں وہ تو ہے۔“

(اتمام الحجۃ صفحہ 3 مندرجہ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 275)(تذکرہ صفحہ 209 طبع چہارم)

16۔1898ء امام زماں ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام زماں میں ہوں۔“

(ضرورۃ الامام صفحہ 24 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 495)

17۔1900ءخدا کا بیٹا ہونے کا دعوی

مرزاصاحب نے لکھا ہے کہ الہام ہوا:

"اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ اَوْلَادِیْ

تو میری اولاد کی طرح ہے"

(تذکرہ صفحہ 325 ایڈیشن چہارم 2004ء)

18۔1900ءزندگی اور موت کے مالک ہونے کا دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھا ہے:

"مجھے فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 23 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 55،56)

19۔1900ءمدینۃ العلم ہونے کا دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھا ہے کہ مجھے الہام ہوا:

"اَنْتَ مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ"

"تو علم کا شہر ہے۔"

(تذکرہ صفحہ 320 ایڈیشن چہارم 2004ء)

20۔1900ءبیت اللہ ہونے کا دعوی

مرزاصاحب نے لکھا ہے:

"خدا نے اپنے الہام میں میرا نام "بیت اللہ" بھی رکھا ہے۔"

(اربعین نمبر 4 صفحہ 15 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 445)

21۔1900ء میکائیل ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آگیا ہے۔ اور دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے۔“

(اربعین نمبر3 صفحہ 25 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 413)

22۔1900ء خاتم الاولیاء ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”اور میں خاتم الاولیاء ہوں میرے بعد کوئی ولی نہیں۔“

(خطبہ الہامیہ صفحہ 35 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 70)

23۔1901ء شرعی نبی ہونے سے انکار

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”میں مستقل طور پر شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ ہی مستقل طور پر نبی ہوں۔“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 210)

24۔1901ء خاتم الانبیاء ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”(میں) بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں۔“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 212)

25۔1902ء حاملہ ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”میرا نام مریم رکھا پھر دو برس تک صفت مریمیت میں میں نے پرورش پائی۔ اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا۔ اور پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو مریم کی طرح عیسی کی روح مجھ میں نفخ کی گئی۔ اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ آخر کئی ماہ کے (حمل کے) بعد جو 10 مہینے سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے عیسی بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔“

(کشتی نوح صفحہ 47 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 50)

26۔1902ء معجون مرکب ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”میں اپنے خاندان کی نسبت کئی دفعہ لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک شاہی خاندان ہے۔ اور بنی فارس اور بنی فاطمہ کے خون سے معجون مرکب ہے۔“

(تریاق القلوب صفحہ 70 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 287)

27۔1902ء عیسیٰؑ سے بہتر ہونے کا دعوی

1۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو اس سے بہتر غلام احمد ہے“

(دافع البلاء صفحہ 20 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 240)

2۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”خدا، رسول تمام نبیوں نے آخری زمانہ کے مسیح موعود کو (یعنی مرزا صاحب کو) مسیح ابن مریم (یعنی عیسیٰؑ) سے افضل قرار دیا ہے۔ یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ تم (یعنی مرزا صاحب) مسیح ابن مریم (یعنی عیسیٰؑ) سے اپنے آپ کو افضل قرار دیتے ہو۔“

(حقیقۃ الوحی صفحہ 155 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 159)

28۔1902ء محمد رسول اللہ ﷺ ہونے کا دعوی

1 ۔ مرزاصاحب نے لکھاہے:

"خدا کے نزدیک اس کا ظہور (یعنی مرزاصاحب کا) مصطفی ﷺ کا ظہور ماناگیا ہے۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 200 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 297)

2۔ مرزاصاحب نے لکھاہے:

"جو شخص مجھ میں اور نبی مصطفی ﷺ میں فرق کرتا ہے اس نے مجھے جانانہیں اور پہچانا نہیں۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 171 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 259)

3۔ مرزاصاحب نے لکھاہے:

"خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا اور اس نبی کریم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا۔ یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا۔ پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا۔ در حقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 171 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 258،259)

29۔1902ء محمد رسول اللہ ﷺ سے افضل ہونے کا دعوی

1۔ مرزاصاحب نے لکھاہے:

" اس نبی (یعنی محمد ﷺ) کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا۔ اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا توانکار کرے گا۔"

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح صفحہ 71 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 183)

2۔ مرزاصاحب نے لکھا ہے:

”میرے معجزات کی تعداد 10لاکھ ہے۔“

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ 41مندرجہ روحانی خزائن جلد 20صفحہ 43)

”جبکہ آنحضرت ﷺ کے معجزات مرزاصاحب نے 3ہزار لکھے ہیں۔“

(تحفہ گولڑویہ صفحہ40مندرجہ روحانی خزائن جلد 17صفحہ 153)

3۔ مرزاصاحب نے لکھا ہے:

” آنحضرت ﷺ کے وقت میں دین کی حالت پہلی رات کے چاند کی طرح تھی مگر (مرزاصاحب کے وقت میں) 14ویں رات کے بدر کامل جیسی ہوگئی۔“

(خطبہ الہامیہ صفحہ 181،182مندرجہ روحانی خزائن جلد 16صفحہ 272)

4۔ مرزاصاحب نے لکھا ہے:

”غلبہ کاملہ (دین اسلام) کا آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ظہور میں نہیں آیا یہ غلبہ مسیح موعود (مرزا) کے دور میں ظہور میں آئے گا۔“

(چشمہ معرفت صفحہ 83مندرجہ روحانی خزائن جلد 23صفحہ 91)

30۔1904ء عرش خدا ہونے کا دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھا ہے کہ مجھے الہام ہوا ہے:

"اَنْتَ بِمِنِّی بِمَنْزِلَۃِ عَرْشِیْ"

”پس چونکہ ان ایام میں خدا کی صفات اپنی پوری تجلی سے کام کررہی ہیں۔ اس مناسبت کے لحاظ سے عرش کہا گیا۔“

(تذکرہ صفحہ 427جدید ایڈیشن2004ء)

31۔1904ء کرشن ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں۔ جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے بڑا اوتار تھا۔“

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ 33 مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 228)

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 521،522)

(تذکرہ صفحہ 311 طبع چہارم 2004ء)

32۔1900ء تا 1908ء ظلی نبی ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”جبکہ میں بروزی طور پر آنحضرت ﷺ ہوں۔ اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں۔ تو پھر کون سا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا۔“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 212)

33۔1900ء تا 1908ء نبوت اور رسالت کا دعوی

1۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔“

(دافع البلاء صفحہ 11 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 231)

2۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔ یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں

پانے والا بھی۔"

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 211)

3۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول کو یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا۔"

(اربعین نمبر 3 صفحہ 36 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 426)

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 24 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 73)

4۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ تا تم سمجھو کہ قادیان اسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا۔"

(دافع البلاء صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 225،226)

5۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"اب ظاہر ہے کہ ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔"

(رسالہ دعوت قوم صفحہ 62 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 62)

34۔ 1900ء تا 1908ء مستقل صاحب شریعت نبی اور رسول ہونے کا دعوی

1۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"جس نے اپنی وحی کے ذریعے سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے

ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہوگیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں۔ کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔ مثلاً یہ الہام:
"قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ" یہ براہین احمدیہ میں درج ہے اور اس میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔"

(اربعین نمبر4 صفحہ6 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 435،436)

2۔ مرزا صاحب لکھا ہے:
"اِنَّا أَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا"
"ہم نے تمھاری طرف ایک رسول بھیجا ہے اسی رسول کی مانند جو فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 101 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 105)

35۔ 1900ء تا 1908ء آخری نبی ہونے کا دعویٰ

1۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:
"مسیح موعود کے کئی نام ہیں منجملہ ان میں سے ایک نام خاتم الخلفاء ہے یعنی ایسا خلیفہ جو سب سے آخر میں آنے والا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ 318 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 333)

2۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:
"پس خدا نے ارادہ فرمایا کہ اس پیشگوئی کو پورا کرے اور آخری اینٹ کے ساتھ بناء کو کمال تک پہنچادے۔ پس میں وہی اینٹ ہوں۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 112 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 178)

3۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:
"وہ بروز محمدی جو قدیم سے موعود تھا وہ میں ہوں۔ اس لئے بروزی نبوت مجھے عطا کی

گئی۔اور اس نبوت کے مقابل پر تمام دنیا اب بے دست و پا ہے۔کیونکہ نبوت پر مہر ہے۔ایک بروز محمدی جمیع کمالات محمدیہ کے ساتھ آخری زمانے کے لئے مقدر تھا سو وہ ظاہر ہوگیا۔اب بجز اس کھڑکی کے کوئی اور کھڑکی نبوت کے چشمہ سے پانی لینے کے لئے باقی نہیں رہی۔“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 6 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 215)

4۔مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء، قطب، ابدال وغیرہ اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے صرف میں ہی محسوس کیا گیا ہوں۔اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔“

(حقیقۃ الوحی صفحہ 391 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 406)

5۔مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہیں کیا۔مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔میں خدا کی راہوں میں سب سے آخری راہ ہوں۔اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے۔کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔“

(کشتی نوح صفحہ 56 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 61)

36۔نبیوں سے افضل ہونے کا دعوی

1۔مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”خدا تعالی نے اور اس کے پاک رسول نے مسیح موعود کا نام نبی اور رسول رکھا ہے اور

تمام نبیوں نے اس کی (یعنی مرزا صاحب کی) تعریف کی ہے۔"

(نزول المسیح صفحہ 48 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 426)

2۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"اے عزیزو! اس شخص (یعنی مرزا صاحب) مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا ہے جس کے دیکھنے کی پیغمبروں نے خواہش کی ہے۔"

(اربعین نمبر 4 صفحہ 13 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 442)

3۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"میں وہی ہوں جس کا سارے نبیوں کی زبان پر وعدہ ہوا تھا۔"

(فتاوی احمدیہ جلد 1 صفحہ 51 مطبوعہ قادیان)

4۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"صدہا نبیوں کی نسبت ہمارے معجزے اور پیشگوئیاں سبقت لے گئی ہیں۔"

(ریویو جلد اول صفحہ 393)

5۔ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"خدا نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ 1 ہزار نبیوں پر تقسیم کئے جائیں تو ان کی ان سے نبوت ثابت ہو جائے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ 317 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 332)

37۔ 1906ء امین الملک جے سنگھ بہادر ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے مجھے الہام ہوا ہے:

"امین الملک جے سنگھ بہادر" ۔۔۔۔۔ (تذکرہ صفحہ 568 جدید ایڈیشن 2004ء)

38۔ 1907ء تمام نبیوں کا مظہر ہونے دعویٰ

مرزاصاحب نے لکھا ہے:

”خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں۔ میں شیث ہوں۔ میں نوح ہوں۔ میں ابراہیم ہوں۔ میں اسحاق ہوں۔ میں اسماعیل ہوں۔ میں یعقوب ہوں۔ میں یوسف ہوں۔ میں موسیٰ ہوں۔ میں داؤد ہوں۔ میں عیسی ہوں۔ اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں۔ یعنی ظلی طور پر محمد ﷺ اور احمد ﷺ ہوں۔“

(حقیقۃ الوحی صفحہ 73 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 76)

39۔ مرزاصاحب کو ماننے والوں کے صحابی ہونے کا دعوی

مرزاصاحب نے لکھا ہے:

”خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا اور اس نبی کریم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا۔ یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا۔ پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا۔ در حقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔“ (خطبہ الہامیہ صفحہ 171 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 259،258)

40۔ 1907ء بشر کی جائے نفرت یعنی شرمگاہ ہونے کا دعوی

مرزاصاحب نے لکھا ہے:

کرم خاکی ہوں پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 97 روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 127)

41۔ مرزا صاحب کا اپنے اندر اللہ کی روح کے بولنے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”جان لو کہ اللہ کا فضل میرے ساتھ ہے اور اللہ کی روح میرے نفس میں بولتی ہے۔“

(مکتوب احمد صفحہ 176 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 176)

42۔ 1908ء ذوالقرنین ہونے کا دعوی

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کی آئندہ پیشگوئی کے مطابق وہ ذوالقرنین میں ہوں۔ جس نے ہر ایک قوم کی صدی کو پایا۔“

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 146 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 314)

43۔ سور مار ہونے کا دعویٰ

مرزا صاحب کے مرید مفتی صادق نے لکھا ہے:

”ایک دفعہ قادیان میں آوارہ کتے بہت ہوگئے ان کی وجہ سے شور وغل رہتا تھا۔ پیر سراج الحق صاحب نے بہت سے کتوں کو زہر دے کر مار ڈالا۔ اس پر بعض لڑکوں نے پیر صاحب کو چڑانے کے واسطے ان کا نام " پیر کتے مار " رکھ دیا۔ پیر صاحب حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کی خدمت میں شاکی ہوئے۔ کہ لوگ مجھے کتے مار کہتے ہیں۔ حضرت صاحب (مرزا صاحب) نے تبسم کے ساتھ فرمایا۔ کہ اس میں کیا حرج ہے۔ دیکھیے حدیث شریف میں مجھے سور مار لکھا ہے۔ کیونکہ مسیح کی تعریف میں آیا ہے کہ ویقتل الخنزیر۔ پیر صاحب اس پر بہت خوش ہو کر چلے آئے۔“

(ذکر حبیب صفحہ 162، 163)